# امیر الامراء نواب نجیب الدولہ ثابت جنگ

## اور

## جنگ پانی پت

از

(مفتی انتظام اللہ صاحب شہابی اکبر آبادی)

(۱۴)

## نواب مجیب الدولہ عرف ملو خاں

ذی لیاقت اور شجاع اور سوجھ بوجھ کے آدمی تھے باپ کے ساتھ اکثر معرکوں میں شریک رہے اور دادِ شجاعت دی انکے صاحبزادے شجاعت خاں تھے انکو ولی النساء بیگم منسوب تھیں نواب عبدالسلام خاں لکھتے ہیں کہ نکاح ولی النساء بیگم دختر نواب نصر اللہ خاں خلف نواب عبداللہ خاں بہادر پسر نواب علی محمد خاں بہادر با شجاعت خاں ولد مجیب خاں المخاطب مجیب الدولہ عرف ملو خاں خلف نواب نجیب الدولہ بہادر شد۔[1]

اولاد | نجیب الدولہ کے تین بیٹے تھے

ضابطہ خاں۔ کلو خاں۔ منو خاں یہ بادشاہ کی طرف سے وکیل مرہٹوں کے کیمپ کے تھے۔

نواب ضابطہ خاں کا بیاہ نواب سید علی محمد خاں بہادر کی بیٹی کے ساتھ ہوا جو نواب فیض اللہ خاں کی حقیقی بہن تھیں۔

نجیب الدولہ کے انتقال کے بعد ضابطہ خاں مسند نشین ریاست ہوئے اور دربار شاہی میں

---

[1] سرگذشت نجیب الدولہ از نواب عبدالسلام خاں رامپوری۔

بھی باپ کی جگہ پر فائز رہے شاہ عالم دہلی آنے کو تھے اور مرہٹوں کا زور بندھنے لگا تھا اپنا رہنا شاہجہاں آباد پسند نہ کیا اور اپنے علاقہ سہارنپور و نجیب آباد چلا جانا مناسب سمجھا شاہ عالم نے مہادجی سندھیا جو پیشوا کا مدار المہام تھا اسکو دعوت دی کہ الہ آباد آکر ہمرکابی کا شرف حاصل کرے اور دلی ساتھ چلے مگر اس نے یہ کیا کہ دلی پر چڑھ دوڑا اور گھیر کر گولہ باری کی اور لال قلعہ کو ضابطہ خاں کے گماشتہ سے چھڑا کر بادشاہ کے نام پر قبضہ کر لیا۔

شاہ عالم ۱۷۷۱ء میں دلی پہنچے پہلا فرمان یہ تھا کہ ضابطہ خاں پر تاخت کی جائے چنانچہ شاہی فوج زیر سرکردگی ذوالفقار الدولہ مرزا نجف خاں ایرانی وزیر اعظم و سپہ سالار مع ٹوکوجی ہلکر مہادجی سندھیا اور دیساجی کرشنا سرداران مرہٹہ حدودِ حکومت ضابطہ خاں میں داخل ہوا۔ کچھ دن بعد شاہ عالم بھی دہلی سے روانہ ہوئے ضابطہ خاں نے اہل خاندان اور خزانہ جات پتھر گڑھ میں نجیب آباد ضلع بجنور کا سنگین قلعہ تھا وہاں بھجوا دیا اور خود ایک لاکھ روہیلہ فوج کے ساتھ دریائے گنگا کے مشرق کنارہ پر مقابلہ کے لئے کھڑا ہو گیا"

۱۷۷۲ء کو بمقام سکھر تال متصل ہردوار فیصلہ کن جنگ ہوئی جس میں روہیلے مات کھا گئے۔ ہزارہا جان سے مارے گئے ضابطہ خاں نے راہ فرار اختیار کی تمام اہل خاندان عورتیں بچے ضابطہ خاں کے گرفتار کر لئے گئے اور تمام مال اسباب لاکھوں کا بحق شاہ عالم ضبط ہوا جو مرہٹوں میں تقسیم ہوا اس جنگ کے پیچھے حافظ الملک بھی نہ بچ سکے چالیس لاکھ کا تاوان ان پر قائم کیا گیا جس کا ضامن شجاع الدولہ بنا جس نے ۱۷۷۴ء میں روہیلوں پر انگریزی معاونت سے چڑھائی کی بوہل نالہ کی جنگ میں حافظ الملک حافظ رحمت خاں شہید ہوئے اور علاقہ روہیلکھنڈ بریلی حکومت اودھ کے قبضہ میں پھر انگریزی سلطنت میں شامل ہوا۔ مرہٹوں نے خاندان ضابطہ خاں پر بڑے ظلم توڑے بادشاہ دیکھ رہے تھے آخر شش آگرہ کے قلعہ میں قید کئے گئے اور غلام قادر خورد تھا اس کو بادشاہ نے اختہ کرا کر منظور نظر کیا۔ غرضکہ ضابطہ خاں نے شجاع الدولہ کا ساتھ حافظ صاحب کے مقابلہ میں دیا مگر پھل اچھا نہ ملا جملہ املاک پر نجف خان ایرانی نے قبضہ کیا اکیلا یار و مددگار رہ گیا ۱۷۸۶ء میں مرہٹوں نے بادشاہ کو مجبور کر کے ضابطہ خاں کو پھر امیر الامرائی

دلوائی بخت خاں وزیر الممالک بنے۔ اور مختار سلطنت کا منصب پایا حضرت مرزا مظہر جان جاناں لکھتے ہیں۔

حال مردم این شہر از رو زیکہ بخت خاں امدہ است از شاہ تا گداواست تباہ است

بخت خاں نے ضابطہ خاں سے تعلقات بڑھائے اور ۱۱۸۹ھ میں مسند نظامت سہارنپور دلوادی۔ چنانچہ ضابطہ خاں قلعہ غوث گڑھ چلا گیا کچھ عرصہ بعد سکھ بل کی لائے اپنر فتح پائی ۲۸ اپریل ۱۱۹۲ھ کو شاہ عالم نے مرہٹوں اور مغلوں کی کثیر فوج سے ضابطہ خاں کی آخری جائے پناہ علامہ قادر روہیلہ شہزادہ مولوی سید الطاف علی بریلوی (مصنف صفحہ ۹۲ جلد ۳ ع۱) قلعہ غوث گڑھ ضلع سہارنپور پر سخت لڑائی ہوئی حملہ کیا قلعہ فتح ہو گیا ضابطہ خاں اپنی جان بچا کر سکھوں کے علاقہ کی طرف چلتا بنا۔ ۱۱۹۹ھ میں اسنے انتقال کیا صاحب نجیب التواریخ لکھتا ہے کہ

غلام قادر نے اپنی والدہ کے ذریعہ ضابطہ خاں کو زہر دلوادیا۔

۱۷۸۵ء میں غلام قادر کو سہارنپور کا علاقہ مل گیا[۳]

نجیب الدولہ کے بھائی | نواب سلطان خاں نجیب آبادی۔ نواب امیر خاں نجیب آبادی نواب مہر خاں دستکار، کار | نجیب آبادی۔ افضل خاں بانی افضل گڑھ امان خاں باز خاں رئیس کوٹلہ ان کی صاحبزادی روشن آرا بیگم کو غلام قادر نے مثل اولاد کے پرورش کیا اور اپنی لڑکی بنایا۔

شجرہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

---

ع۱ کلمات طیبات ع۲ نجیب التواریخ صفحہ ۶۵ ع۳ غلام قادر روہیلہ شہزادہ مولوی سید الطاف علی بریلوی (مصنفہ)


# رہنمائے قرآن

اسلام اور پیغمبر اسلام صلعم کے پیغام کی صداقت کو سمجھنے کے لئے اپنے انداز کی یہ بالکل جدید کتاب ہے جو خاص طور پر غیر مسلم یورپین اور انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کے لئے لکھی گئی ہے جدید ایڈیشن قیمت مجلد ایک روپیہ

# شجرہ

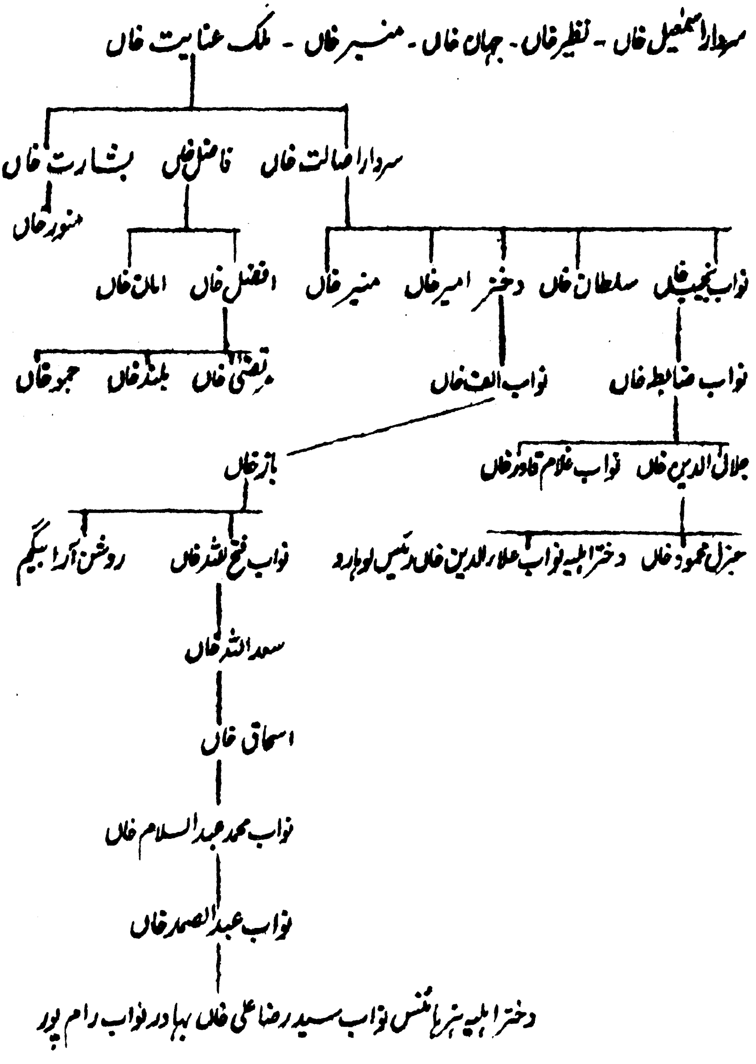
سردار اسمٰعیل خاں - نظیر خاں - جہان خاں - منیر خاں - ملک عنایت خاں
سردار اصالت خاں
فاضل خاں
بشارت خاں
منور خاں
نواب نجیب خاں
سلطان خاں
دختر امیر خاں
منیر خاں
افضل خاں
امان خاں
نواب ضابطہ خاں
نواب الف خاں
مرتضیٰ خاں
بلند خاں
جمو خاں
جلال الدین خاں
نواب غلام قادر خاں
باز خاں
جنرل محمود خاں
دختر اہلیہ نواب علاء الدین خاں رئیس لوہارو
نواب فتح اللہ خاں
روشن آرا بیگم
سعد اللہ خاں
اسحاق خاں
نواب محمد عبد السلام خاں
نواب عبد الصمد خاں
دختر اہلیہ ہز ہائنس نواب سید رضا علی خاں بہادر نواب رام پور

# فہرست کتب


| | |
|---|---|
| نجیب التواریخ | مرزا نصیر الدین محمد |
| احوال نجیب خاں نجیب الدولہ | سید نور الدین حسین خاں بہادر فخری |
| مرات آفتاب نما | شاہ نواز جنگ بخشی شاہ عالم |
| عمدۃ الانساب | خان دوران خان |
| گل رحمت | حافظ الملک حافظ رحمت خاں |
| تاریخ جنگ شاہ ابدالی | علی ابراہیم خاں |
| (مترجم) | (سید محمد مہدی طباطبائی) |
| تاریخ روہیلکنڈ | نبی احمد خاں |
| روزنامچہ غدر ۵۷ء بعہد نواب محمود خاں | نواب شجاع اللہ خاں |
| مختصر التواریخ | نبی بخش |
| تذکرۃ الانساب | مولوی مصطفےٰ علی خاں فاروقی گوپاموی |
| ذکر علما | مولوی اکرام اللہ گوپاموی |
| تاریخ ہندوستان | مولوی سید مدد علی تپش |
| تاریخ خورشید جہاں | |
| عادت السعادت | غلام حسین |
| شاہ عالم نامہ | |
| تاریخ احمد | منشی عبد الکریم |
| ماثر الامراء | صمصام الدولہ |
| خزانہ عامرہ | غلام علی آزاد |

| | |
|---|---|
| تاریخ نادری | |
| سیر المتاخرین | طباطبائی |
| جامع التواریخ | |
| مرات السلاطین | |
| منتخب التواریخ | حکیم خوہر |
| تاریخ مظفری | |
| چہار گلشن | |
| مفتاح التاریخ | |
| زبدۃ التاریخ | عبدالکریم |
| اخبار الصنادید جلد ۲ | |
| تاریخ مرہٹہ | |
| تاریخ تراب | پروفیسر تراب علی گوالیاری |
| تاریخ فرخ آباد (ترجمہ) | مسٹر اردن |
| تزک شاہجہانی | |
| تذکرہ عالم | مولوی رحیم بخش دہلوی |
| تاریخ بلند شہر | رائے منگل سین ڈپٹی کلکٹر |
| بہار ہند | رشک گوالیاری |
| وقائع عالمگیر | خان بہادر چودھری نبی احمد سندیلوی |
| حیات حافظ رحمت خاں | مولوی سید الطاف علی بریلوی بی اے علیگ |
| حالات نجیب الدولہ | مولانا اکبر شاہ خان (عبرت ۱۹۱۶ء) |
| تاریخ خاندان مغلیہ | انتظام اللہ شہابی |

| | |
|---|---|
| جغرافیہ ضلع بجنور | احسان علی |
| طلسم | طوطا رام شایان |
| آئینہ تاریخ نما | راجہ شیو پرشاد |
| تاریخ ہندوستان | مولوی ذکاء اللہ خاں دہلوی |
| ترجمہ تاریخ ہندوستان | الفنسٹن |
| تاریخ نجیب آباد کہنہ | پنڈت درگا پرشاد |
| جنگ پانی پت | سدا سکھ لال |
| پانی پت کا خونیں میدان رزنامہ صادرہ سنہ ۱۹۲۹ | سید جالب دہلوی ایڈیٹر ہمدم لکھنو |


## انگریزی


| | |
|---|---|
| ہسٹری آف دی مرہٹاز | کپتان گرانٹ ڈف جلد ۲ |
| " نوابس | ولیم اروِن |
| ترجمہ رسالہ کاشی رائے | کرنل جیمس براون |
| ہسٹری آف مرہٹہ پیپل | رکسنکیڈ و پارسنیس جلد ۳ |
| ڈکلائن اینڈ فال دی مغل امپائر | اودین دا ایچ لکھن |
| ہسٹری آف انڈیا | پادری مارشمن |
| | بیورج |
| تاریخ راجستھان | حکیم نجم الغنی رام پوری |
| تاریخ اودھ | مولوی نظام الدین نظامی بدایونی |
| سرگذشت نواب نجیب الدولہ | نواب عبدالاسلام خاں |
| تاریخ رامپور | حکیم نجم الغنی |

انتخاب یادگار — امیر مینائی

نواب دوندے خاں (مصنّف) — مولوی سید الطاف علی صاحب بریلوی بی اے

غلام قادر خاں شہید (مصنّف) — ″

جنرل محمود خاں نجیب آبادی نبیرۂ نواب ضابطہ خاں — سیدہ انیس فاطمہ بریلوی

ضابطہ خاں

---



# اسلام کا اقتصادی نظام

## ندوۃ المصنفین کی اہم ترین کتاب

ہماری زبان میں پہلی عظیم الشان کتاب جس میں اسلام کے پیش کردہ اصول وقوانین کی روشنی میں یہ بتایا گیا ہے کہ دنیا کے تمام اقتصادی نظاموں میں اسلام کا نظام اقتصادی ہی ایسا نظام ہے جس نے محنت وسرمایہ کا صحیح توازن قائم کرکے اعتدال کی راہ پیدا کی ہے۔ پچھلے چند سال میں اسلام کے معاشی نظریوں کے مختلف گوشوں پر بے شمار مضامین نکلے ہیں اور متعدد کتابیں بھی شائع ہوئی ہیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ یہ کتاب مختلف خصوصیتوں سے اپنا جواب نہیں رکھتی کتاب کی اہمیت اور مقبولیت کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ چند ہی سال میں اس کا یہ چوتھا ایڈیشن ہے۔ مولانا سید سلیمان ندوی نے اس کے پہلے چھوٹے ایڈیشن پر اظہار رائے فرماتے ہوئے لکھا تھا۔

"اردو میں اسلام اور اشتراکیت پر کافی لکھا جاچکا ہے لیکن خالص اسلامی نقطۂ نظر سے اور اس تفصیل و جامعیت کے ساتھ اب تک کسی نے اس مسئلہ پر نگاہ نہیں ڈالی تھی۔ موجودہ اشتراکی رجحان اور مسلمان نوجوانوں کے غیر معتدل غلو اور بے راہ روی کے پیش نظر اس کتاب کی بڑی ضرورت تھی، مولانا حفظ الرحمٰن نے یہ کتاب لکھ کر وقت کے بڑے تقاضے کو پورا کیا ہے"۔ محنت وسرمایہ کی کشاکش کے اس دور میں اس عظیم الشان کتاب کا مطالعہ بصیرت کی راہیں کھول دے گا۔ صفحات ۴۰۰ بڑی تقطیع قیمت پانچ روپے آٹھ آنے مجلد چھ روپے آٹھ آنے

**مکتبہ برہان۔ اردو بازار جامع مسجد دہلی**